مولانا ضیاء الرحمان فاروقی کا بہیمانہ قتل

گزشتہ دنوں لاہور سیشن کورٹ میں بم کے ایک دھماکہ میں سپاہ صحابہ کے مرکزی رہنما مولانا ضیاء الرحمان فاروقی دیگر ۲۰ افراد کے ہمراہ جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ مولانا محمد اعظم طارق سمیت ستر افراد شدید زخمی ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

یوں تو اس وقت پوری دنیادہشت گردی کی لپیٹ میں ہے کونسا ایسا ملک ہے جہاں اس قسم کی وارداتیں نہیں ہوتیں۔ بدقسمتی سے ہر ملک میں ایسی انتہاپسند تنظیمیں وجود میں آ چکی ہیں جو اپنی بات منوانے کے لئے ہمیشہ تشدد کا راستہ اختیار کرتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات پر بے گناہ لوگوں کا قتل عام کرتی ہیں۔ ستم ظریفی سے پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کچھ زیادہ ہی بڑھ گئے ہیں۔ اور بڑے بڑے لوگ اس کا شکار ہوئے ہیں۔ جن میں قائد اہل حدیث علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ اپنے رفقاء سمیت شہید ہوئے۔ صدر مملکت جنرل ضیاء الحق اپنے رفقاء سمیت ہوائی حادثہ کا شکار ہوئے اور بیسیوں ایسے واقعات ہوئے۔ حیرت کی بات ہے کہ آج تک کسی ایک واقعہ کا ملزم منظر عام پر نہ آ سکا اور نہ ہی ملزموں کو گرفتار کرنے کے لئے سنجیدہ کوششیں کی گئیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

سپاہ صحابہ کے نزدیک اس واقعہ میں مرکزی کردار ایران ادا کر رہا ہے اور وہ دہشت گردی میں ملوث افراد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اور انہیں پناہ دیتا ہے۔ اس بات میں کتنی صداقت ہے اس سے قطع نظر گزشتہ دنوں ایران کے ڈپٹی سپیکر کے بیان پر ہمیں بھی شدید تشویش ہے کہ پاکستان میں شیعہ کی جان و مال کو تحفظ نہیں؟ یہ پاکستان کے معاملات میں کھلی مداخلت ہےاور اس سے اہم بات یہ ہے کہ ایران میں سنیوں کو کتنا تحفظ حاصل ہے۔ آج تک سنی مسلمانوں کو اپنی مرضی سے کسی جگہ مسجد بنانے کی اجازت نہیں جبکہ پاکستان میں

بسنے والے تمام شیعہ اپنی مرضی سے آزادی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ جہاں چاہتے ہیں اپنی عبادت گاہ بناتے ہیں بلکہ اکثر جگہوں پر ان کے اپنے بڑے بڑے مدارس بھی ہیں۔ ہم ایران کے ڈپٹی سپیکر کے اس بیان پر شدید احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کا نوٹس لے۔

اس میں بھی شک نہیں کہ ان میں قائم تحریک جعفریہ اور سپاہ محمد تشدد پسند تنظیمیں ہیں۔ اور فرقہ واریت کو ہوا دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ان پر مکمل پابندی لگنی چاہیے۔

ہم مولانا ضیاء الرحمان فاروقی کی رحلت پر بے حد غم زدہ ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے!

ہم دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں اور نگران حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے۔ اور ملزموں کو پکڑ کا قرار واقعی سزا دے۔

محترمہ باجی ثریا شاہد صاحبہ کا سانحہ ارتحال

یہ خبر تمام دینی حلقوں میں نہایت کرب اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ معروف عالمہ، فاضلہ، مبلغہ اور جامعہ تعلیم القرآن و الحدیث للبنات گوجرانوالہ کی ناظمہ محترمہ باجی ثریا شاہد صاحبہ طویل علالت کے بعد رحلت فرماگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ ایک طویل عرصہ سے گردوں کے مرض میں مبتلا تھیں اور ایک ڈیڑھ ماہ سے اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھیں۔ ڈاکٹروں کی پوری توجہ اور بہترین علاج کے باوجود آپ جانبر نہ ہو سکیں۔ اور یوں علم و عمل کا یہ بہترین نمونہ ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گیا۔

باجی صاحبہ دینی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ وہ شروع دن